ماہنامہ کہکشاں

سرپرست: ڈاکٹر نگہت سلیم

مدیرِ اعلیٰ: پروفیسر عمران حیدر

مدیر: فرحانہ ناز

نائب مدیر: کامران ذوالفقار

شمارہ ۴

جلد ۱۲

اپریل 2025

ماہنامہ کہکشاں کا ’سائنس میلہ 2025‘ ضلعی سطح پر کامیابی سے منعقد

ضلع بھر کے 42 اسکولوں کے 1,260 طلبہ و طالبات کی شرکت، 318 منصوبے پیش، 12 بہترین منصوبے صوبائی سطح کے لیے منتخب

(نمائندہ خصوصی)

ماہنامہ کہکشاں لاہور کے زیرِ اہتمام ’سائنس میلہ 2025‘ ضلعی سطح پر 12 اپریل کو گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 3 ماڈل ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ میلے میں ضلع بھر کے 42 اسکولوں کے 1,260 طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ انہوں نے 318 سائنسی منصوبے پیش کیے۔ ان میں سے 12 بہترین منصوبوں کو صوبائی سطح کے لیے منتخب کیا گیا۔ میلہ صبح 9 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا۔ اس دوران ہزاروں شائقین نے منصوبوں کا معائنہ کیا۔

میلے کا افتتاح ڈپٹی کمشنر لاہور محترمہ فرحانہ ناز وڑائچ نے کیا۔ انہوں نے کہا: ”ہمارے بچے ذہین ہیں، انہیں صرف موقع چاہیے۔ جو منصوبے آج یہاں پیش کیے گئے، ان میں کئی ایسے ہیں جو کل ہمارے شہر کے مسائل حل کر سکتے ہیں۔“ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی سطح پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے منصوبے کو ضلعی انتظامیہ 50 ہزار روپے کا انعام دے گی۔

ماہنامہ کہکشاں کے مدیرِ اعلیٰ پروفیسر عمران حیدر نے بتایا کہ میلے کا مقصد رٹے کے بجائے تجربے کی حوصلہ افزائی ہے۔ ان کے مطابق ”ہم نے دیکھا کہ بہت سے بچے کتابوں میں لکھی باتیں یاد تو کر لیتے ہیں، مگر عملی طور پر کچھ بنانا نہیں جانتے۔ اس لیے ہم نے ہر منصوبے کے ساتھ ایک استاد اور ایک طالب علم کو لازمی رکھا تاکہ وہ سیکھنے کے عمل کو سمجھ سکیں۔“ ان کا کہنا تھا کہ آئندہ سال میلہ تحصیل کی سطح پر بھی منعقد کیا جائے گا۔

میلے میں سب سے زیادہ رش ان منصوبوں پر دیکھا گیا جو روزمرہ زندگی کے مسائل سے جڑے ہوئے تھے۔ گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول نمبر 3 کی طالبات نے ’کم لاگت شمسی خشک کن‘ پیش کیا جو ٹماٹر اور مرچ جیسی سبزیوں کو بجلی کے بغیر خشک کرتا ہے۔ ٹیم کی رکن 15 سالہ حنا بتول نے بتایا کہ ان کی والدہ کا کاروبار بجلی کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے متاثر ہوا تھا، اسی سے انہیں یہ خیال سوجھا۔ ان کے بقول ”ہم نے یوٹیوب سے دیکھ کر سیکھا اور پرانے ڈبے اور شیشے سے یہ ماڈل بنایا۔ اب ہم اسے مزید بہتر بنانا چاہتے ہیں۔“

گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نمبر 7 ماڈل ٹاؤن کے طلبہ نے ’خودکار پانی صاف کرنے والا نظام‘ پیش کیا جو کم آمدنی والے علاقوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ٹیم کے نگران استاد محمد شفیق الرحمٰن نے بتایا کہ طلبہ نے اس پر تین ماہ کام کیا اور اس دوران کئی بار ناکام تجربات بھی کیے۔ ان کا کہنا تھا: ”بچوں نے سیکھا کہ سائنس میں ناکامی کوئی شرم کی بات نہیں، بلکہ سیکھنے کا حصہ ہے۔“

ماہنامہ کہکشاں کے شعبۂ ادارت کے سربراہ ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے بتایا کہ میلے کے بہترین 12 منصوبوں کی تفصیلات ماہنامہ کہکشاں کے مئی 2025 کے شمارے میں شائع کی جائیں گی۔ ان کے مطابق ”ہم چاہتے ہیں کہ یہ بچے صرف میلے تک محدود نہ رہیں، بلکہ ان کے کام کو ایک مستقل پلیٹ فارم ملے۔“ اس مقصد کے لیے ماہنامہ کہکشاں نے ہر منصوبے کے لیے ایک ایک صفحہ مختص کرنے کا اعلان کیا ہے۔

(جاری ہے، صفحہ 2 کالم 1 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہیلتھ آفیسر کا ’صحت کو کاروبار بنانے‘ کے خلاف انتباہ

نجی اسپتالوں کی لوٹ مار روکنے کے لیے ضلع بھر میں 12 ریپڈ رسپانس ٹیمیں تشکیل، ہیلپ لائن 1139 فعال

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ نسیم وڑائچ نے کہا ہے کہ ضلع میں صحت کے شعبے کو کسی صورت منافع خوری کی منڈی نہیں بننے دیا جائے گا۔ جمعرات 10 اپریل کو ڈی ایچ او آفس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ”جو ادارہ مریض کی جیب دیکھ کر علاج شروع کرے، وہ ادارہ نہیں رہتا، وہ دکان بن جاتا ہے، اور ہم دکانوں کو اسپتال کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔“ انہوں نے یہ بات ایسے وقت کہی جب گزشتہ ہفتے سول اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے باہر ایک نجی اسپتال کے باہر ایک نجی اسپتال کے باہر ایک نجی اسپتال